آئندہ بہار اسمبلی انتخابات کیلئے RJD کی حکمت عملی شروع

نئے نویلے رکن پارلیمنٹ ابھے کشواہا کو لوک سبھا میں آر جے ڈی پارلیمانی بورڈ کا لیڈر بنایا جانا لالو یادو کا تنیش و وٹ پر نشانہ

پٹنہ(ایس این بی)
بہار میں گزشتہ لوک سبھا انتخاب کے آخری مرحلہ میں کشواہا دونوں کے متحد ہونے سے خود 3 اور عظیم اتحاد کو 6 سیٹوں پر جیت حاصل کرنے والی آر جے ڈی آئندہ بہار قانون ساز اسمبلی انتخاب سے قبل کوئری ووٹ پر کھیل رہی ہے۔ آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو نے 3 ماہ قبل ٹکٹ کیلئے تنیش کمار کی جے ڈی یو چھوڑ کر آئے نئے نویلے آر جے ڈی لیڈر ابھے کشواہا کو لوک سبھا میں آر جے ڈی پارلیمانی بورڈ کا لیڈر منتخب کرلیا گیا ہے۔ پہلے مرحلہ کے تحت اورنگ آباد سیٹ سے پہلی مرتبہ پارلیمنٹ پہنچے ابھے کشواہا کو تیجسوی یادو نے اورنگ آباد میں وونگ کے بعد کوئری اکثریت علاقہ میں ووٹ حقدار نے کا کام دیا تھا۔ کارا کاٹ میں آرایل ایم کے سپریمو اپندر کشواہا کے خلاف پون سنگھ کے بطور آزاد امیدوار انتخابی میدان میں ہونے سے بکسر سے لیکر پٹنہ تک کشواہا ووٹ پوری طرح سے پلٹ گیا۔ لالو یادو اور تیجسوی یادو نے ایک ایسے سیاستداں کو لوک سبھا میں پارٹی کے لیڈر منتخب کیا جو صرف تین ماہ قبل سیاسی مواقع کی تلاش کرتے ہوئے آر جے ڈی میں شامل ہوا ہے۔ جے ڈی یو میں آرسی پی سنگھ کیمپ کے آدمی رہے ابھے کشواہا پر آر جے ڈی نے بڑا چانس لیا ہے۔ تنیش کمار اور اپندر کشواہا کے سامنے بی جے پی کی جانب سے سمراٹ چودھری کو بڑھانے کے بعد بہار میں کوئری ووٹ فوکس ریاست میں کوئر 4 فیصد سے زائد ہیں۔ لوک سبھا انتخاب میں این ڈی اے نے 4 جبکہ عظیم اتحاد نے 7 کشواہا برادری کو انتخابی میدان میں اتارا۔ بی جے پی نے ایک بھی کوئری کو امیدوار نہیں بنایا گیا۔ انتخابی نتائج نے اشارہ دیا ہے کہ کشواہا میں آر جے ڈی کو لیکر سوچ بدل رہی ہے۔ لالو اور تیجسوی یادو کو اس مرتبہ کے نتائج کے بعد یہ ایک ایسے ذات گروپ کے طور پر نظر آرہے ہیں جسے وہ کچھ توجہ دے کر اور عزت کرکے اپنے میں ووٹ یادو۔ مسلم کے ساتھ جوڑ سکتے ہیں۔ این ڈی اے کیمپ میں اسی کو لیکر بے چینی ہے۔ جے ڈی یو کے رکن پارلیمنٹ دویش چندر ٹھاکر کا ایک میٹنگ میں یہ کہنا کہ لالو نے 7 کشواہا برادری کو ٹکٹ دیا تو آپ مطلبی ہوگئے، اس کی ایک جھلک ہے۔ مسلم۔ یادو کو ملا کر MY اتحاد بنانے والے لالو یادو نے فیاض احمد کو راجیہ سبھا میں پارلیمانی بورڈ کا چیف وہپ بنا کر دوسرے مضبوط بنیاد ووٹ مسلمان کو بھی خوش رکھنے کی کوشش کی ہے۔ تیجسوی یادو نے کانگرا، آر جے ڈی کو اے ٹی زیڈ کی پارٹی بتارہے ہیں۔ چرچا ہے کہ بہار قانون ساز اسمبلی میں تیجسوی یادو اور عظیم اتحاد کیثر تعداد میں کشواہا لیڈر ان کو ٹکٹ دے سکتا ہے۔ پارلیمانی بورڈ کا لیڈر بنا کر لالو یادو نے ایک جھٹکے میں ابھے کشواہا کو اپنے اور کشواہا و سمراٹ چودھری کے سامنے کھڑا کردیا گیا ہے۔ لوک سبھا میں آر جے ڈی کے چار ارا رکن پارلیمنٹ پہنچے ہیں جس میں پارلیمانی تجربہ کے حساب سے سب سے سینئر منیا بھارتی ہیں۔ میا لوک سبھا پہنچنے سے قبل دو مرتبہ راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ بن چکی ہیں۔ دوسرے سینئر لیڈر سریندر پرساد یادو ہیں جو 1998 میں جہان آباد سے لوک سبھا میں منتخب ہو چکے ہیں۔ انہیں لوک سبھا میں پارٹی کا چیف وہپ بنایا گیا ہے۔ سریندر 1990 سے بلاناغہ سیٹ سے ایم ایل اے منتخب ہو چکے ہیں۔ 1998 میں رکن پارلیمنٹ بننے پر آر جے ڈی کے ٹیکٹ یادو مخالف انتخاب جیت گئے تھے۔ اس کے بعد 2000 کے انتخاب سے سریندر لگاتار بلاناغہ جیت رہے ہیں۔ 2020 میں سریندر یادو کے باغیوں بلا ناغہ جیت رہے ہیں۔ مقامی لوگوں نے اس واقعہ کو ویڈیو میں قید کرلیا۔ اس میں دھیرے دھیرے پل ڈوبتا ہوا دیکھا دیا اور پھر پوری طرح سے منہدم ہوکر پانی میں چلا گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ پل کافی پرانا بتایا تھا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ گنڈشت برس نہر کی تعمیر کرائی گئی لیکن اس میں لاپروائی برتی گئی تھی۔ اس وجہ سے پانی کے تیز بہاؤ سے پل کے پلیٹر کی مٹی کا کٹاؤ شروع ہوگیا تھا۔ اس ضمن میں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ مٹی کٹاؤ کی وجہ سے پلیٹر دھیرے دھیرے دھنسنے لگا تھا۔ وہیں اس واقعہ کو لیکر لوگوں نے بتایا کہ پل کا پلیٹر دھنسا اور پھر کچھ ہی منٹ کے اندر پورا پل نہر میں چلا گیا۔ پل منہدم ہونے سے آمدورفت پوری طرح سے بند ہوچکی ہے۔ وہیں پل گرنے سے آواز اتنی زور کی ہوئی کہ آس پاس رہنے والے لوگ پوری طرح سے سہم گئے۔ اس پل کے منہدم ہونے سے بڑی تعداد میں لوگوں کو آمدورفت کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ یہ پل مہاراج گنج بلاک کے پنڈوشی بازار اور دروندا بلاک کے رامگڑھ پنچایت کو جوڑتا تھا۔ اس پل کے ذریعے ہزاروں لوگ اس پار سے اس پار آتے جاتے تھے۔ اب گاؤں والوں کو گھماؤ دار راستہ کے ذریعے طویل دوری طے کرکے مذکورہ مقام پر جانا ہوگا۔ گاؤں والوں کے اندر اس واقعہ کو لیکر ناراضگی پائی جارہی ہے اور وہ پل گرنے کے معاملے کی جانچ کی مانگ کررہے ہیں۔ تادیں کہ حال ہی میں اررہا ضلع میں ایک زیر تعمیر پل منہدم ہوگیا جو سرنجیوں میں بنا ہوا ہے۔

پارلیمانی بورڈ کا لیڈر منتخب کیا جو صرف تین ماہ قبل سیاسی مواقع کی تلاش کرتے ہوئے آر جے ڈی میں شامل ہوا ہے۔ جے ڈی یو میں آرسی پی سنگھ کیمپ کے آدمی رہے ابھے کشواہا پر آر جے ڈی نے بڑا چانس لیا ہے۔ تنیش کمار اور اپندر کشواہا کے سامنے بی جے پی کی جانب سے سمراٹ چودھری کو بڑھانے کے بعد بہار میں کوئری ووٹ فوکس ریاست میں کوئر 4 فیصد سے زائد ہیں۔ لوک سبھا انتخاب میں این ڈی اے نے 4 جبکہ عظیم اتحاد نے 7 کشواہا برادری کو انتخابی میدان میں اتارا۔ بی جے پی نے ایک بھی کوئری کو امیدوار نہیں بنایا گیا۔ انتخابی نتائج نے اشارہ دیا ہے کہ کشواہا میں آر جے ڈی کو لیکر سوچ بدل

سیوان میں گنڈک ندی پر تعمیر پل منہدم

انتظامیہ اور عوامی نمائندگان کی سرد مہری سے مقامی باشندگان میں زبردست اشتعال

سیوان(ایس این بی)
بہار میں ایک اور پل پانی میں منہدم ہوگیا۔ واقعہ سیوان ضلع کا ہے جہاں گنڈک نہر پر بنا پل اچانک منہدم ہوگیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے پل پوری طرح سے منہدم ہوگیا۔ پل گرنے کا پورا ویڈیو بھی سامنے آیا ہے۔ دروندا بلاک کے رامگڑھا پنچایت میں بنا یہ پل منہدم ہوا ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ گنڈک نہر میں پانی میں اضافہ اور کٹاؤ کی مار کو پل نہیں جھیل سکا۔ پل کے منہدم ہونے سے آمدورفت پوری طرح سے متاثر ہوگیا ہے۔ سیوان میں گنڈک ندی پر بنا پرانا پل منہدم ہوا ہے۔ دروندا بلاک کے رامگڑھا پنچایت میں بنا یہ پل اب تاریخ بن چکا ہے۔ مقامی لوگوں نے اس واقعہ کو ویڈیو میں قید کرلیا۔ اس میں دھیرے دھیرے پل ڈوبتا ہوا دیکھا دیا اور پھر پوری طرح سے منہدم ہوکر پانی میں چلا گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ پل کافی پرانا بنا ہوا تھا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ گنڈشت برس نہر کی تعمیر کرائی گئی لیکن اس میں لاپروائی برتی گئی تھی۔ اس وجہ سے پانی کے تیز بہاؤ سے پل کے پلیٹر کی مٹی کا کٹاؤ شروع ہوگیا تھا۔ اس ضمن میں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ مٹی کٹاؤ کی وجہ سے پلیٹر دھیرے دھیرے دھنسنے لگا تھا۔ وہیں اس واقعہ کو لیکر لوگوں نے بتایا کہ پل کا پلیٹر دھنسا اور پھر کچھ ہی منٹ کے اندر پورا پل نہر میں چلا گیا۔ پل منہدم ہونے سے آمدورفت پوری طرح سے بند ہوچکی ہے۔ وہیں پل گرنے سے آواز اتنی زور کی ہوئی کہ آس پاس رہنے والے لوگ پوری طرح سے سہم گئے۔ اس پل کے منہدم ہونے سے بڑی تعداد میں لوگوں کو آمدورفت کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ یہ پل مہاراج گنج بلاک کے پنڈوشی بازار اور دروندا بلاک کے رامگڑھ پنچایت کو جوڑتا تھا۔ اس پل کے ذریعے ہزاروں لوگ اس پار سے اس پار آتے جاتے تھے۔ اب گاؤں والوں کو گھماؤ دار راستہ کے ذریعے طویل دوری طے کرکے مذکورہ مقام پر جانا ہوگا۔ گاؤں والوں کے اندر اس واقعہ کو لیکر ناراضگی پائی جارہی ہے اور وہ پل گرنے کے معاملے کی جانچ کی مانگ کررہے ہیں۔ تادیں کہ حال ہی میں اررہا ضلع میں ایک زیر تعمیر پل منہدم ہوگیا جو سرنجیوں میں بنا ہوا ہے۔

انٹرسٹی کی زد میں آکر کالج کی 2 طالبات ہلاک

ٹریک پر جانے کے دوران ایئرفون کی وجہ سے ٹرین کا ہارن نہ سن پانا موت کی وجہ

مونگیر(ایس این بی)
جمالپور، بھاگلپور ریل سیکشن کے رتنج ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ڈاؤن ریلوے ٹریک پر داناپور۔ صاحب گنج انٹرسٹی ٹرین سے کٹ کر دو طالبات کی موت ہوگئی۔ مہلوک طالبہ بریار پور کی رہنے والی تھیں اور دونوں ایس پی این کالج گڑھی راجپور سے انٹر کا انٹرل امتحان دے کر رتنج ریلوے اسٹیشن پر ٹرین پر سوار ہونے کیلئے ٹریک سے جارہی تھیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جی آر پی اور آر پی ایف کی ٹیم وہاں پہنچ کر لاش کو اپنے قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال بھیج دیا۔ بریار پور تھانہ حلقہ کے کالی استھان بریار پور باشندہ روپیش کمار ساہ کی 17 سالہ بیٹی انجلی کماری اور بریار پور بستی باشندہ پومنڈل کی 17 سالہ بیٹی سوناکی کماری ایس پی این کالج گڑھی راجپور میں زیر تعلیم تھیں۔ دونوں انٹر کے انٹرل امتحان دے کر بریار پور جانے کیلئے پائم ہالٹ پر ڈی ایم ایوٹرین پر سوار ہونے کیلئے پہنچی لیکن تب تک ٹرین چلی گئی تھی۔ اس کے بعد وہ لوگ پائم سے رتنج راسٹیشن کیلئے پیدل ہی ٹریک کے سہارے نکل پڑیں۔ سوناکی اور انجلی جب آؤٹر سگنل کے پاس پہنچی تو پیچھے سے انٹرسٹی ٹرین دونوں کو روندتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔ دونوں طالبات کا جسم کئی حصوں میں تقسیم ہوگیا۔ اے ریل پولیس نے بتایا کہ دونوں سہیلی سوناکی اور انجلی نے کان میں ایئرفون لگا رکھا تھا جو موبائل سے کنکٹ تھا۔ دونوں موبائل سے کنکٹ ایئرفون سے گانا سنتے ہوئے جارہی تھیں۔ اس وجہ سے ٹرین کا ہارن بھی سنائی نہیں دیا اور دونوں کی جان چلی گئی۔ اطلاع ملتے ہی گھر میں کہرام کی صورتحال پیدا ہوگئی اور بریار پور سے اہل خانہ گاؤں رتن پور سٹیشن پہنچے۔ انجلی کا روو بہن، ایک بھائی میں سب سے بڑی تھی۔ والد کا پوجا پاٹھ میں استعمال ہونے والی اشیا کی دکان ہے۔ والد روپیش کمار ساہ اور والدہ منجو دیوی وبھائی بہنوں کا رودرا کبرا حال تھا۔ یہی حال بریار پور بستی شیوالہ باشندہ مہلوکہ سوناکی کماری کے گھر پر بھی تھا۔ دو بھائی، ایک بہن مین مہلوکہ دوسرے نمبر پر تھی۔ والد دبلی میں مزدوری کرتے ہیں۔ مہلوکہ کی والدہ نوتن دیوی بھائی بہنوں اور اہل خانہ کا رودرکبرا حال ہے۔ مہلوکہ کے والد پومنڈل اطلاع ملتے ہی دبلی سے گھر کیلئے چل پڑے ہیں۔

مانسون کی انٹری کے ساتھ موسم میں تبدیلی

ریاست کے 5 اضلاع میں دیر رات تک جھما جھم بارش کے امکان

پٹنہ(ایس این بی)
بہار میں طویل وقفہ سے شدت کی گرمی کے دوران جلد کو جلا دینے والی گرمی کے بعد سیمانچل کے راستے مانسون انے انٹری دی ہے۔ جھمراٹ، جھمہ اور ہفتہ کو ریاست کے کئی اضلاع میں بارش کے بعد شدت کی گرمی سے لوگوں کو کچھ حد تک نجات ملی ہے۔ حالانکہ مانسون کی بہار میں فی الحال رفتار کافی دھیمی پڑ گئی ہے۔ اس سے کسانوں کی فکر میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ہفتہ کو بریاست کے پانچ اضلاع میں بارش کے ساتھ بادل کے گرجنے کا واقعہ ہوا۔ جمعہ کی رات آسمانی بجلی کی زد میں آکر ایک ضعیف کی موت ہوگئی۔ محکمہ موسمیات نے لوگوں کو آفات سے بچنے کی صلاح دی ہے۔ پوری ریاست میں موسم کی آفات سے 100 سے زائد افراد کی موت ہوچکی ہے۔ دیر رات تک پانچ اضلاع میں جھما جھم بارش کے امکان ہیں۔ اس دوران 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا بھی چلنے کے امکان ہیں۔ تین چار دنوں تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کوئی خصوصی تبدیلی نہیں ہوگی۔ وہیں جمعہ کو جنوب۔ مغربی مانسون مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اوڈیسہ اور گنگا کے مغربی بنگال کے کچھ حصے، ویدربھ اور ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال کے بقیہ حصوں اور جھارکھنڈ کے کچھ حصوں میں آگے بڑا۔ بہار میں مانسون داخل ہونے کے بعد لوگوں کو ہیٹ ویو کے ساتھ ہی شدت کی گرمی سے راحت ملی ہے۔ ریاست کا سب سے گرم ضلع 39.4 ڈگری سلیسس کے ساتھ بھوجپور رہا۔ اس وجہ سے 28 دنوں کے بعد ریاست کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سلیسس کے نیچے پہنچا۔ اس سے قبل 23 مئی کو ریاست کا سب سے گرم ضلع 38.5 ڈگری سلیسس کے ساتھ اروال تھا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ گذشتہ تین دنوں سے سیمانچل کے مختلف اضلاع میں ہوئی بارش کا اثر بہار کے دیگر حلقوں پر بھی ہوا ہے اور ان علاقے کے باشندگان کو بھی شدت کی گرمی سے کچھ حد تک نجات ملی ہے۔ راجدھانی پٹنہ میں دھوپ کی شدت میں کمی آئی ہے۔

نوزائیدہ بچے کو اپنے ساتھ نہ رکھنے کا حکم غیر انسانی

ٹریننگ دینے کے نام پر اساتذہ طبقہ کو ہراساں کیا جارہا ہے: سمریندر

چھپرہ (ایس این بی)
ریاستی تعلیمی ریسرچ اینڈ ٹریننگ کونسل کا خواتین اساتذہ کو اپنے نوزائیدہ بچوں کو 6 روزہ رہائشی تربیت میں نہ لانے کا حکم ایک تغلقی حکم ہے۔ اس طرح کا فرمان ایک غیر انسانی فعل کے مانند ہے۔ کونسل کو اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ باتیں نیچر لیڈر سریندر بہادر سنگھ نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں کام کرنے والے تمام اساتذہ کو ہر ماہی سال میں چھ دن کی رہائشی تربیت دینا لازمی ہے۔ ضلع میں تین تربیتی مراکز ہونے کے باوجود گزشتہ سیشن سے اساتذہ کو دوسرے اضلاع میں تربیت کے لیے بھیجا جارہا ہے۔ لیکن اب اساتذہ کو ہراساں کرنے کی انتہا کی جارہی ہے۔ سمتر سنگھ نے کہا کہ نوزائیدہ بچے کا کیا قصور ہے۔ جو حکومت انہیں چھوڑ دن کے لیے ماں سے جدا کرنے کے غیر انسانی احکامات جاری کررہی ہے۔ محکمہ تعلیم میں بیوروکریسی اپنے عروج پر ہے۔ مبعد بیار نے تغلقی احکامات جاری کرکے اساتذہ کو مسلسل ہراساں کررہے ہیں۔ سنگھ نے کہا کہ استاد معاشرے میں ایک قابل احترام عہدہ ہے۔ انہیں ہراساں کرنا اور ان کی تذلیل کرنا چھوڑ دیں اور تدریسی کام کو باعزت طریقے سے انجام دینے میں تعاون کریں۔ تاکہ بہار کے تعلیمی نظام کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔ اس موقع پر منجے یادو، خولدار ماہچھی، نظام احمد، انوج رائے، پیش تیواری، منیش کماری، پریتی کماری، راہیہ خاتون، اپروا آر یہ، وفود یادو، راہل رنجن، پنج پرکاش، احسان انصاری، سوربھ دیو سنگھ، جیتیندرا سنگھ، انیل سنگھ، سریتا کماری، سونیا کماری، جیتو کماری، نازیہ پروین، سیلیکا کماری، بھپتا کماری، شروھا کماری، رینا کماری، شوکت علی انصاری، انیل کمار شاہ، منجے کمار پانڈے، شیلیش کمار سنگھ، منفو کمار مشرا، نانک یادو وغیرہ موجود تھے۔

پانی میں ڈوبنے سے بچی کی موت

کشن پور(ایس این بی)
کشن پور تھانہ حلقہ کے پرساعدو پنچایت واقع پرساگاؤں میں سیلاب کے پانی میں ایک تین سالہ بچی کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ جانکاری کے مطابق پرساگاؤں باشندہ پردیپ پاسوان کی 3 سالہ بیٹی نندنی کماری اپنے دروازے پر دیگر بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ دروازے کے نیچے پانی میں وہ پھسل گئی۔ مہلوکہ بچی کی دادی نرمل دیوی نے بتایا کہ دیگر دنوں کی طرح جب بھی بچوں کو گھر میں چھوڑ کر کھاس کاٹنے کھیت پر چلے گئے تھے۔ اسی دوران بچی کی ماں تاگن میں کھانا بنانے چلی گئی۔ جب وہ گھر پہنچی تو دیکھا کہ نندنی نہیں ہے۔ علاشی کے دوران گھر کے آگے کے پانی میں بچی کی لاش ملی۔

اسکولی عمارت کی تعمیر میں گھٹیا سامان کے استعمال پر ایم ایل اے چراغ پا

بھاگلپور(ایس این بی)
ضلع کے سلطان گنج جے ڈی یو کے ایم ایل اے پروفیسر للت نارائن منڈل نے ابوگنج گاؤں کا دورہ کیا۔ ایم ایل اے لوگوں کے مسائل سے روبرو ہوئے۔ گاؤں والوں نے ایم ایل اے سے شکایت کرکہا کہ اب گریڈیڈ ہائی اسکول کی عمارت تعمیر ہوچکی ہے۔ تعمیراتی کام میں کھٹیا مٹی کے اینٹ، سیمنٹ، بالو، پتھر کا استعمال کیا جارہا ہے۔ عمارت تعمیر میں معیار کو درکنار رکھا گیا ہے۔ ٹھیکیدار من مانی کررہا ہے۔ ایم ایل اے سے شکایت سنتے ہی سینٹرل گاؤں والوں کے ساتھ زیر تعمیر عمارت کا معائنہ کرنے پہنچ گئے۔ ایم ایل اے نے عمارت کی تعمیر میں خراب اشیا کے استعمال کا استعمال کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں سے پکڑلیا۔ گڑبڑی دیکھ کر ایم ایل اے مشتعل ہوگئے۔ موقع پر سے ہی متعلقہ افسران کو بحالی دی گئی۔ ایم ایل اے نے ٹھیکیدار کو کام بند کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بتایا کہ عمارت تعمیر کی جانچ کرائی جائے گی۔ اعلیٰ سطحی جانچ کیلئے محکمہ جاتی سرکیولر کو لیٹر لکھا جائے گا۔ جانچ کے بعد کام کرایا جائے گا۔ قصوروار ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کرایا جائے گا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ این ایچ 80 اہم سڑک کی تعمیر کے دوران پینے کے پانی سپلائی کا پائپ توڑا گیا ہے ابھی تک پائپ کو نہیں جوڑنے سے گاؤں والوں کو پانی نہیں مل پارہا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ ٹھاکر باڑی کافی خستہ ہوچکا ہے۔ ٹھاکر باڑی کا مقامی صدر سی او ہے۔ سی او کو ٹھاکر باڑی معاملے میں جانچ پرتال کرشرمزی کارروائی کرنے کیلئے کہا گیا۔ گاؤں والوں نے سڑک، تالی، راستہ سمیت کئی مسائل سے واقف کرایا گیا۔ ایم ایل اے نے گاؤں والوں کو تاکید کرتے ہوئے کہا کہ جن مسائل کا حل باری باری سے کیا جائے۔ جس سڑک کی تعمیر بہت ضروری ہے اس کی تعمیر پہلے کرائی جائے گی۔ ایم ایل اے کے معائنہ کے دوران سے جے ڈی یو بی جے پی کے کئی کارکنان موجود تھے۔ اس ضمن میں مقامی باشندگان سے جب بات چیت کی گئی تو زیادہ سے لوگوں کا کہنا تھا کہ اسکولی عمارت کی تعمیر میں مذکورہ ٹھیکیدار کے ذریعے خراب قسم کی اشیا کا ستعمال کیا گیا ہے۔ حالانکہ لوگوں کے ذریعے ٹھیکیدار کو اس بات کی جانب توجہ مبذول کرائی گئی لیکن اس طرح کی بات کو درکنار کرتے ہوئے تعمیراتی کام کا سلسلہ بدستور جاری رکھا۔ اس ضمن میں ضلع انتظامیہ کو بھی اس بات کی شکایت کی گئی لیکن اب تک اس پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

بائی پاس سڑک کی تعمیر کا کام ورک ایجنسی کے سپرد

محکمہ کے ذریعے ٹنڈر فائنل، جموئی کے ٹھیکیدار بال کرشن بھوٹیا کو سڑک تعمیر کی ذمہ داری

جموئی(ایس این بی)
بھاگلپور بائی پاس سڑک کی بہتری کا کام اگلے کچھ دنوں میں شروع ہوگا۔ یہ کام جموئی کے کنٹیکٹر بال کرشن بھالوتیا کرائے گا۔ ان کے نام سے ٹنڈر نہ فائنل ہوا ہے۔ صرف ہیڈ کوارٹر سے فائنل آنے کی دیری ہے۔ این ایچ محکمہ کے مطابق ٹنڈر کمیٹی نے ان کے نام پر آخری مہر لگائی ہے۔ بائی پاس کی سڑک کے مرمت کے کام پر قریب 11 کروڑ 91 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ گذشتہ ماہ ٹھیکیٹی بلڈ کھولا گیا تھا جس میں دو کنٹیکٹر نے ٹنڈر بھرا تھا۔ دونوں ہی کنٹرکٹر جموئی کے ہی ہیں۔ جس میں ایک بال کرشن بھالوتیا ہے۔ وہیں ہیڈ کوارٹر سے فائل آنے کے بعد منتخب کنٹرکٹر کو ورک آرڈر جاری کیا جائے گا۔ پانچ ماہ سے ٹنڈر کے پیچ میں پھنسے بائی پاس مرمت کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ بائی پاس سڑک کی بہتری کیلئے ورک ٹنڈر کے پیچ میں پانچ ماہ سے پھنس گیا تھا لیکن اس کے فائل ہونے سے راستہ صاف ہوگیا ہے۔ وہیں بائی پاس کے لئے ایجنسی بحالی میں تاخیر سے رقم میں اضافہ کیا گیا ہے۔ گزشتہ برس دسمبر میں جہاں بندر کی رقم 49 لاکھ 19 ہزار 420 روپے مقرر تھا وہیں یہ رقم بڑھ کر 11 کروڑ 91 لاکھ 31 ہزار 439 روپے ہوگئی ہے۔ اگر وقت سے ایجنسی بحال ہوگیا رہتا تو اب تک بائی پاس سڑک کم خرچ میں درست ہوگیا ہوتا۔ پرانے غلاظت کو ہٹانے کیلئے لگسی ویسٹ پلانٹ لگانے کا حماد الثوا میں ہے۔ ریاستی حکومت نے مختلف شہری بلدیات کے ذریعے لگسی ویسٹ کی مقدار کے سروے پر عدم رضامندی کا اظہار کیا ہے اور اس کے دوبارہ سے جانچ کی ضرورت بتائی ہے۔

بہار کے مختلف علاقوں کی ندیوں کے سطح آب میں اضافہ سے سیلاب کی تباہی

سپول کے کئی گاؤں میں کشتی ہی آمدورفت کیلئے واحد سہارا، مانسون کی آمد اور نیپال میں ہوئی بارش کا ریاست کے کئی علاقوں میں ہونے والی کاشت پر منفی اثر

سپول(ایس این بی)
بہار میں مانسون کا داخلہ ہوچکا ہے۔ وہیں نیپال میں ہوئی زوردار بارش نے بہاری ندیوں میں بھی سیلاب کی صورتحال پیدا کردی ہے۔ کوسی۔ سیمانچل کی ندیوں کے سطح آب میں اضافہ ہوگیا ہے اور سیلاب کی آہٹ کے خدشہ سے لوگ سہمے ہوئے ہیں۔ کھیت کھلیہان کئی جگہ ڈوب گئے ہیں تو کئی گاؤں میں بھی ندی کا پانی داخل ہوچکا ہے۔ گاؤں میں کشتی بھی اب چلنے لگی ہیں۔ کٹاؤ کا بحران بھی اب گہرانے لگا ہے اور لوگ گھر مکان توڑ کر محفوظ مقامات پر جانے لگے ہیں۔ سیمان میں اچانک گنڈک نہر کا پشتہ ٹوٹ گیا جس سے گاؤں میں پانی داخل ہوگیا ہے۔ سپول میں کوسی ندی کے سطح آب میں زیادہ اوفر ہونے کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ جمعہ کی رات کوسی ندی کا ڈسچارج 2 لاکھ 39 ہزار 515 کیوسیک تک پہنچ گیا۔ حالانکہ آبی تحویل حلقہ براہ بنی ندی کا سطح آب کم بھی ہورہی ہے۔ پشتہ کے اندر کے بستیوں کو گاؤں میں سیلاب کا پانی داخل ہوچکا ہے جس سے کھیت دھیرے دھیرے کم ہونے لگے ہیں۔ سپول کے پشتہ کے اندر بستیوں کو اس مرتبہ کم بھی ہورہی ہے۔ پشتہ کے اندر کے بستیوں کو گاؤں میں سیلاب کا پانی داخل ہوچکا ہے جس سے کھیت دھیرے دھیرے کم ہونے لگے ہیں۔ سپول کے پشتہ کے اندر بستیوں کو زبردست مالی خسارہ ہونے کا خدشہ ہے۔ سپول میں کوسی کا پانی مشرقی اور مغربی پشتہ کے 5 بلاکوں میں داخل ہوچکا ہے اور 29 پنچایات اس سے متاثر ہیں۔ لوگوں نے اپنی ناؤ دروازے پر رکھ لئے ہیں۔ ناؤ سے ہی وہ آنا جانا کررہے ہیں۔ وہیں نرپت گنج بلاک کے نصف درجن سے زائد گاؤں میں پانی داخل ہوچکا ہے۔ کچھ مقامات پر دیہی سڑکوں کے اوپر سے ایک سے ڈیڑھ فٹ پانی بہہ رہا ہے۔ سرسرندی اور کھرہا دھار میں طغیانی برقرار ہے۔ پورنیہ کے بیسا بلاک حلقہ سے ہوکر گزرنے والی کنکئی اور مہانندا ندی کے سطح آب میں دھیرے دھیرے کمی آرہی ہے۔ اس وجہ سے ندی کے کنارے بسے لوگوں میں کچھ راحت نظر آرہی ہے۔ وہیں ندی کٹاؤ کے چلتے کئی گاؤں کے لوگ ابھی بھی کافی پریشان نظر آرہے ہیں۔ بلاک حلقہ کے تحت ہریا کاٹھی باڑی، اجیا، کھاتا ٹولی سمیت دیگر گاؤں کے نزدیک زبردست کٹاؤ جاری ہے۔ ندی کٹاؤ کی وجہ سے کئی کنکا گھر ندی میں چلا گیا ہے۔ وہیں جس طرح سے ندی کا کٹاؤ جاری ہے، اگر اسی طرح ندی کٹاؤ جاری رہا تو کئی کنبہ ندی کے کٹاؤ کی زد میں آسکتے ہیں۔

لوکو پائلٹ نے جان خطرہ میں ڈال ٹرین کو پل سے نکالا

محکمہ ریلوے کی جانب سے بہتر کام کیلئے پائلٹ و معاون پائلٹ کو انعام سے نوازنے کا فیصلہ

سمستی پور(ایس این بی)
سمستی پور سے ٹرین ڈرائیور کی جبران کرنے والی تصویر سامنے آئی ہے۔ لوکو پائلٹ نے اپنی جان پر کھیل کر نہ صرف ٹرین میں آئی خرابی کو دور کیا بلکہ سبھی مسافروں کو مقررہ وقت پر مقام پر پہنچایا۔ اس کا ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہورہا ہے۔ ریلوے نے ٹرین کے لوکو پائلٹ اور ان کے معاون کو اعزاز سے نوازنے کا اعلان کیا ہے۔ لوکو پائلٹ ابے کمار یادو اور نجیت کمار کے اس ہمت بھرے کام کی ہر جانب چرچا ہورہی ہے۔ دراصل سمستی پور ریل سیکشن کے اکھیلی نگر اور پنیاواں اسٹیشنوں کے درمیان بے پل نمبر 382 پر اچانک لوکو پائلٹ کے ان لوڈر والے سیٹر پر ریٹر بریک ہونے لگا۔ اس وجہ سے پچ پل پر بھی ٹرین رک گئی۔ کوئی اسے درست کرنے والا نہیں تھا۔ پل کے اوپر پچ کی وجہ سے وہاں پہنچنا کافی مشکل تھا۔ لیکن لوکو پائلٹ اور معاون لوکو پائلٹ نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جان خطرہ میں ڈال کر پل پر ٹرین کے نیچے رینگتے ہوئے انجن سے ہوبہو پچ کو درست کرنے نکل گئے۔ کافی مشقت کے بعد پائلٹ انجن سے آؤٹ لوڈر والوں سے ایئر پریشر کے پچ کو درست کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ ٹرین کے نیچے پل پر رینگتے ہوئے لوکو پائلٹ باہر نکل کر ٹرین کو درست کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ ٹرین کے نیچے پل پر رینگتے ہوئے لوکو پائلٹ باہر نکل کر ٹرین کو پچ سلامت چلا کر اسٹیشن لے گئے۔ اس کام کو دیکھتے ہوئے سمستی پور ریل ڈویژن کے ڈی آر ایم ونے شریواستو نے دونوں لوکو پائلٹ کو 10 ہزار روپے کا انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔